Deekhsharambh – SIP programme concludes at MANUU

The Munsif Daily

Senior officials and teachers addressed the students online. The program was successfully conducted under the supervision of Prof. Syed Alim Ashraf, Dean, Student’s Welfare.

Posted by: Muttabi Ali KhanLast Updated: 15 November 2021 - 17:01

0 173 1 minute read

Deekhsharambh - SIP programme concludes at MANUU

Hyderabad: Second phase of online Students Induction Programme (SIP) Deekhsharambh 2021, organized by Dean Student’s Welfare (DSW), Maulana Azad National Urdu University (MANUU), for newly admitted students, concluded on 8th November. The programme inaugurated on November 1.

According to Prof. Abdul Sami Siddiqui, Director, CPDUMT and President, Deekhsharambh Task Team, during the programme the students were introduced to rules and regulations and were provided the details about various facilities, curricular and extra-curricular activities available at the university. Senior officials and teachers addressed the students online. The program was successfully conducted under the supervision of Prof. Syed Alim Ashraf, Dean, Student’s Welfare.

Prof. PF Rahman, Director, UGC-HRDC, Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dean School of Journalism and Mass Communication, Prof. Mohammed Abdul Azeem, Proctor, Prof Saneem Fatima, Dean, School of Commerce & Business Management, Prof. Salman Ahmad Khan, Dean School of Sciences, Dr. Akhtar Pervez, Librarian, Dr. Mohammad Yusuf Khan, Principal, Polytechnic Hyderabad, Mr. Meraj Ahmad, cultural coordinator, Dr. A. Kaleemullah, Deputy Director, Directorate of Physical Education & Sports, Mr. Imran Aslam, System Analyst and Mr Mohd. Abdul Mujeeb, NCC officer spoke on various topics during various sessions.

A documentary on Maulana Abul Kalam Azad was also screened by Instructional Media Centre of MANUU during the programme.

Sent Mail - proffice@manuu.edu | The Inquilab ePaper: 1 month | (2) WhatsApp | مانو میں طلبہ کے تعارفی پروگرام
https://urdu.munsifdaily.com/خبریں/educational-news/مانو-میں-طلبہ-کے-تعارفی-پروگرام-دیکشار

مانو میں طلبہ کے تعارفی پروگرام دیکشارمبھ کے دوسرے مرحلے کا انعقاد

ڈاکٹر محمد مجیب این سی سی آفیسر نے 8 نومبر کو این سی سی کے ذریعے قوم کی تعمیر و تشکیل کے عنوان پر طلباء و طالبات کو مفید معلومات فراہم کیں۔

ناشر شیخ علی خان / آخری ترمیم ۱۵ نومبر ۲۰۲۱ - ۱۹:۵۸   ایک منٹ ریڈ

مانو میں طلبہ کے تعارفی پروگرام دیکشارمبھ کے دوسرے مرحلے کا انعقاد

Ajay Devgn fights for survival
Bollywood star Ajay Devgn makes his journey into the wild with Bear Grylls on Discovery+
Discovery Plus Open

یہ بھی پڑھیں

اقلیتی طلبہ کیلئے قومی اسکالرشپس، 15 نومبر آخری تاریخ
۱۲ نومبر ۲۰۲۱ - ۲۲:۵۹

مانو میں خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد
۱۱ نومبر ۲۰۲۱ - ۰۰:۳۱

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 11 نومبر کو یوم آزاد یادگاری خطبہ
۱۰ نومبر ۲۰۲۱ - ۲۲:۳۳

انگلش لینگویج کورس، خواہشمندوں سے درخواستیں مطلوب
۱۰ نومبر ۲۰۲۱ - ۲۲:۳۹

Type here to search   Links 26°C ENG 11:11 16-11-2021

Telangana Today
FOR LOCAL TO GLOBAL NEWS

"Languages should have a unifying effect"

By Telangana Today Published: 21st Nov 2021 3:49 pm

Hyderabad: Love is the essence of Indianness and Indian languages play a crucial role in the unity of the country. We admire languages, but unfortunately do not understand their message of love and unity, said Dr Indresh Kumar, a defence expert.

Addressing a seminar on the 'Role of Languages in the Unity of Bharat' recently conducted at Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Dr Indresh Kumar said India has been a multilingual country where patriotism resolves all the differences.

Dr Indresh Kumar stressed on the importance of purity of mind and character and expressed the hope that students coming out from the MANUU would be the model of peace and development. In his address, MANUU vice-chancellor professor Syed Ainul Hasan recommended that Urdu was the language of instruction of MANUU and there was no dearth of saviours of the language in the country.

While tracing the origin of Urdu, he recalled that it was earlier called 'Rekhta' and it developed alongside Hindi as 'Khadi Boli'. Professor Hasan also announced the establishment of the School of Foreign Languages at MANUU from next academic year.

University of Hyderabad vice chancellor, professor BJ Rao described 'Bharat' as a blessing for the universe. Languages should be used in preserving unity of the country and subservience to foreign languages should be avoided, he opined.

English and Foreign Languages University vice chancellor and UGC member professor E Suresh Kumar spoke about a mobile app developed by the EFLU which helps in English pronunciation through 'Bharti' style.

"We don't need to imitate others, language doesn't have owners, it only has users. Home language and school language should be the same", he said. He advised students to master more languages.

Telangana Today
FOR LOCAL TO GLOBAL NEWS

By Telangana Today Published: 20th Nov 2021 9:43 pm

Hyderabad: The historic Charminar and Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in Hyderabad and many other iconic monuments, structures and institutions

across the world have gone blue since Friday evening, to commemorate the World Children’s Day (WCD) on Saturday.

The World Children’s Day is celebrated globally and is considered as a day of action for children, which marks the adoption of the Convention on the Rights of the Child (CRC) on Saturday, November 20, according a statement from UNICEF.

https://www.etvbharat.com/urdu/national/state/uttar-pradesh/noida-farmers-announced-to-surround-public-representatives/na20211122110739151

بھارت
National
بھارت

Indresh Kumar: خدا کو ماننے والے دوسرے مذاہب کا احترام کرتے ہیں

ڈاکٹر اندریش کمار

Published on: Nov 21, 2021, 10:58 AM IST

ڈاکٹر اندریش کمار (Indresh Kumar) نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں ’بھارت کے اتحاد میں زبانوں کا کردار‘ کے زیرعنوان سمینار میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر انسان جو خدا کو مانتا ہے وہ دوسرے مذاہب کا احترام کرنا بھی جانتا ہے۔ مختلف مذاہب کے لوگ اپنے خدا کو زبانوں میں پکارتے ہیں، کوئی اللہ کہتا ہے تو کوئی ایشور یا گاڈ کہتا ہے۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ زبانیں تو مختلف ہیں سب کے معنی ایک ہے۔ یہ زبانوں کی خوبصورتی ہے۔ اسی کو سمجھتے ہوئے ہمیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے، تبھی ہم بھارت کو ایک بہترین ملک بناسکیں گے۔

آر ایس ایس سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر اندریش کمار (Indresh Kumar) نے کہا کہ جو ہمیشہ تناؤ میں رہے، تشدد جس کا وطیرہ ہو اور لوگوں کو جو تناؤ میں رکھے اسے برا انسان کہیں گے جب کہ ایسا انسان جو خود خوش رہے، لوگوں کو سہولت پہنچائے اور انہیں خوش رکھے اسے ایک اچھا انسان کہا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد، امن اور یکجہتی کو فروغ دینا سبھی کی ذمہ داری ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ قدیم ایران میں تین طرح کے رسم الخط رائج تھے اور تینوں کے ماہرین تھے جو اس پر فخر کرتے تھے، لیکن بھارت میں کئی زبانیں موجود ہیں، ان کا رسم الخط بھی موجود ہے اور ان میں اعلیٰ پائے کا ادب بھی ہے۔ اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ بحیثیت بھارتی، ہم کتنے قابل فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 11ویں صدی عیسوی سے ہی ہماری زبان کا آغاز ہوگیا تھا۔ اس وقت محمود غزنوی کی فوج میں عوام سے رابطہ کے لیے مقامی زبان کے ماہرین موجود تھے۔ رفتہ رفتہ کھڑی بولی کے بیچ کی نشوونما ہوئی، جس کے بعد پودے ابھرے، جوان ہوئے جڑوں میں ہندی پہنچ گئی اور شاخوں پر اردو نمودار ہوئی۔

پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر ایفلو حیدرآباد نے کہا کہ جو لوگ تین زبانیں جانتے ہیں کہ وہ مسائل کو بہتر طور پر سمجھ کر ان کا بہترین حل نکال سکتے ہیں اور جو لوگ چوتھی زبان بھی جانتے ہیں وہ مزید بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو زیادہ زبانیں سیکھنے کی مشورہ دیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ جانے والے بھارتی عمومی طور پر تین زبانوں کے ماہر ہوتے ہیں، ایک ان کی مادری زبان ہوتی ہے، دوسری ہندی یا اردو اور پھر وہ انگریزی بھی جانتے ہیں، اس لیے وہ وہاں پر کامیاب ہوتے ہیں۔

پروفیسر بی جے راؤ وائس چانسلر یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ بھارت، دنیا کے لیے ایک تحفے کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہاں خیالات کی کثرت پائی جاتی ہے۔ اگر ہم اپنی زبان کو محفوظ کریں گے تو اپنے خیالات کو بھی محفوظ کریں گے۔ ہم اپنی زبان میں سونچتے ہیں۔ لیکن ضرورت کے مطابق انگریزی یا کسی اور زبان میں مافی الضمیر بیان کرتے ہیں۔

پروفیسر شاہد اختر رکن نیشنل کمیشن فار مائناریٹی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس نے کہا کہ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ اگر ہم زبان کو اہمیت نہیں دیں گے تو اپنی تہذیب سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسمارٹ سٹی کے طرز پر شہروں کو ترقی دی جاتی ہے اسی طرح ہمہ لسانی شہر بھی فروغ دیئے جائیں۔ اس کے لیے انہوں نے ان کی ریاست جھارکھنڈ میں موجود شہر جمشیدپور کی مثال پیش کی جہاں ٹاٹا کمپنی کے باعث بھارت بھر کی تمام زبانیں بولنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبانوں کے ذریعہ اتحاد قائم ہوتا ہے اور اتحاد ملک کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے۔

یہ بھی پڑھیں:

- مسلم مسائل پر آر ایس ایس رہنما اندریش کمار سے خاص بات چیت

پروفیسر پی فضل الرحمٰن کنوینر سمینار و ڈائرکٹر مرکز برائے فروغ انسانی وسائل نے ابتداء میں خیرمقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدیم ہندوستان میں جہاں سنسکرت کی اہمیت رہی وہیں عہد وسطیٰ میں اردو اور ہندی نے اپنے قدم جمائے۔ انہوں نے اردو زبان کے لسانی تنوع کا حوالہ دیتے ہوئے یونیورسٹی میں تلگو اور سنسکرت کے شعبوں کے قیام کی خواہش ظاہر کی۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر بونتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر و سمینار کے کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران کی قراءت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

The Munsif Daily

Languages are Crucial for the Unity: Indresh Kumar

Dr. Indresh Kumar stressed on the importance of purity of mind and character and expressed the hope that students coming out from MANUU will be the model of peace and development.

Posted by: Muttabi Ali KhanLast Updated: 20 November 2021 - 23:00

Hyderabad: Love is the essence of Indianness and Indian languages play a crucial role in the Unity of the country. We admire languages but unfortunately do not understand their message of love and Unity. Dr. Indresh Kumar, Defence Expert, today expressed these views while addressing a seminar as Chief Guest on “Role of Languages in the Unity of Bharat” at Maulana Azad National Urdu University. India has been a multi lingual country where patriotism resolves all the differences, he added

Vice Chancellor MANUU Prof. Syed Ainul Hasan presenting bouquet to Dr. Indresh Kumar.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU chaired the seminar. Prof. E. Suresh Kumar Member UGC and Vice-Chancellor, English and Foreign Languages University & Prof. B. J. Rao, Vice-Chancellor, University of Hyderabad and Prof. Shahid Akhter, Member National Commission for Minority Educational Institutions, Government of India. Were the guests of honour. UGC – Centre for Human Resource Development, MANUU organized the seminar.

Dr. Indresh Kumar stressed on the importance of purity of mind and character and expressed the hope that students coming out from MANUU will be the model of peace and development. He also described harmony and brotherhood as the only truth, we may have chosen different paths but our destination is common, he remarked.

Prof. Ainul Hasan in his address recommended that Urdu is the language of instruction of MANUU and there is no dearth of saviours of the language in the country. While tracing the origin of Urdu he recalled that it was earlier called “Rekhta” and it developed alongside Hindi as “Khadi Boli”. Prof. Hasan also announced the establishment of School of Foreign Languages at MANUU from next academic year onwards.

Prof. B. J. Rao, Vice-Chancellor University of Hyderabad in his speech described “Bharat” as a blessing for the Universe. Languages shall be used in preserving Unity of the country and subservience to foreign languages should be avoided, he opined.

Prof. E. Suresh Kumar, Vice-Chancellor, EFLU and member UGC in his address spoke about mobile app developed by his University which helps in the English pronunciation through Bharti style. We don’t need to imitate others, language doesn’t have owners it only has users. Home language & School language should be the same, he suggested. He also advised students to master more languages.

Prof. Shahid Akhter, Member NCMEI, GoI in his address described Urdu as a language of Unity and culture. India is a land which assimilates may cultures & languages, he pointed out.

Earlier, Prof. P. Fazal Rahman, Convenor and Director HRDC in his welcome address proposed to establish the departments of Sanskrit & Telugu at MANUU to reflect the pluralistic nature of Urdu language.

Dr. Bonthu Kotaiah, Asst. Professor and Coordinator of the seminar proposed vote of thanks. Dr. Shakeel Ahmad, Asst. Professor Islamic Studies conducted the proceedings. Seminar was attended by large number of students, research scholars, faculty & staff members and eminent personalities from Hyderabad.

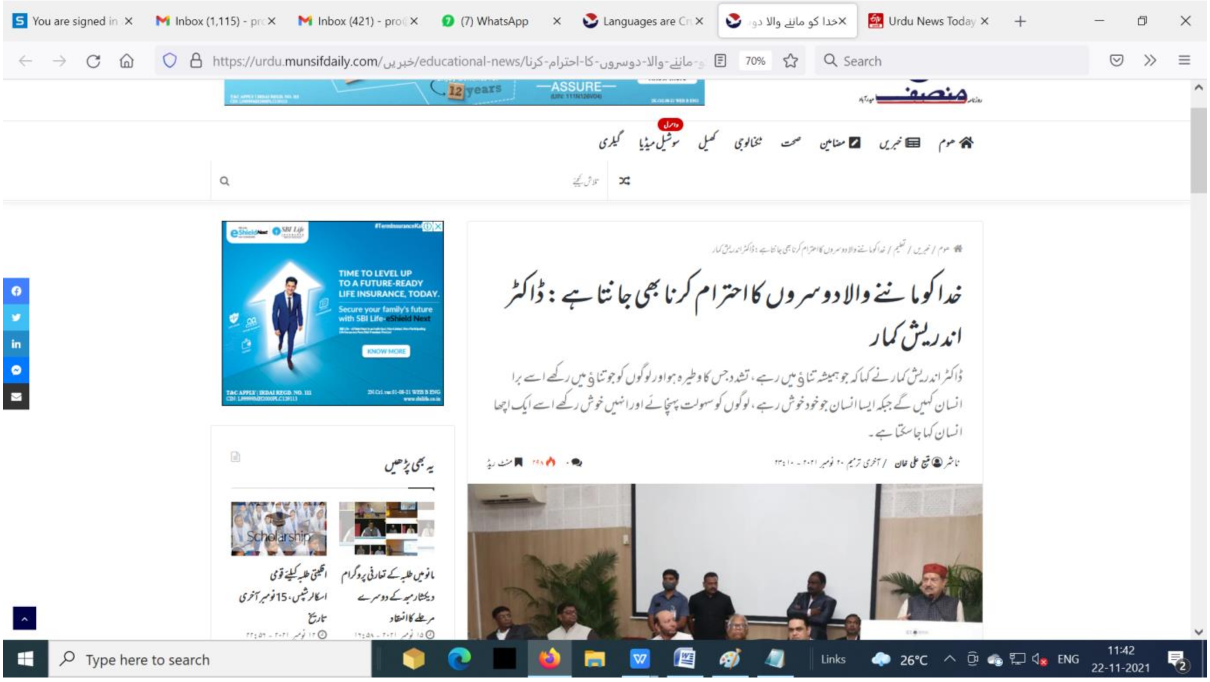

19-11-2021

AL HAYAT Ranchi

اردو یونیورسٹی، فاصلاتی تعلیم میں رجسٹریشن کی تاریخ میں مزید توسیع

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 18 نومبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالو آن کورسز کے طلبہ کے لیے فیس کی ادائیگی کی آخری تاریخ میں 30 نومبر تک مزید توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جو سال دوم یا سال آخر میں زیر تعلیم ہیں اور ابھی تک رجسٹریشن نہیں کیا ہے یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر رجسٹریشن اور فیس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔

پروفیسر رضا اللہ خان، ڈائرکٹر انچارج نظامت کے بموجب 2019 بیچ سمسٹر پروگرام کے طلبہ کو رجسٹریشن فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ انہیں صرف پہلے، تیسرے اور پانچویں سمسٹر میں فیس ادا کرنی ہوگی۔ یونیورسٹی ویب سائٹ پر فیس پورٹل کھولا جائے گا۔

آداب تلنگانہ
19, November,2021

تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری

پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر مانو کا بنگلور کیمپس کا دورہ۔ اساتذہ اور اسٹاف سے ملاقات

حیدرآباد، 18/نومبر (پریس نوٹ) ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی رکاوٹوں کو اخلاقی، قانونی اور علمی طریقوں سے دور کرنا ہوگا۔ ہم میں جوابدہی کا احساس بھی ہونا چاہیے۔ اساتذہ طلبہ کے ساتھ علمی وابستگی برقرار رکھیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 15 نومبر 2021 کو یونیورسٹی کے بنگلور کیمپس کے دورے کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مانو پالی ٹیکنیک کیمپس میں ایک پودا بھی لگایا۔ وہ ریجنل سنٹر، پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی کے اساتذہ اور عملے سے خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس دورے کا مقصد اساتذہ و اراکین اسٹاف سے ملاقات کرتے ہوئے یہاں درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کرنا اور ان کے حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ انہوں نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے فاصلاتی تعلیم کو یونیورسٹی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے نظامت فاصلاتی تعلیم کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے پر بھی زور دیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ڈاکٹر دیوی شیٹی، صدر نشین نارائنا ہیلتھ گروپ، بنگلور سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ہسپتالوں کو مانو کے لیے ایمپانل کرنے کے سلسلے میں گفتگو کی۔ انہوں نے بنگلور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وینو گوپال سے بھی ملاقات کرتے ہوئے مختلف امور پر ثمر آور تبادلہ خیال کیا۔ اساتذہ اور اسٹاف کے اجلاس کے ابتداء میں پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ریجنل ڈائرکٹر، آر سی بنگلور نے خیر مقدم کیا اور ڈاکٹر سید نور السیدین مدنی نے وائس چانسلر کا مختصر تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد ریاض الرحمٰن، پرنسپل، پالی ٹیکنک، بنگلور نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ڈاکٹر محمد ریاض الرحمٰن اور ڈاکٹر محمد معظم معین الدین (انچارج پرنسپل، مانو آئی ٹی آئی) نے اپنے اپنے اداروں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

آداب تلنگانہ
ADAAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD
19 نومبر 2021ء

اردو یونیورسٹی، فاصلاتی تعلیم میں رجسٹریشن کی تاریخ میں مزید توسیع

حیدرآباد، 18/ نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالو آن کورسز کے طلبہ کے لیے فیس کی ادائیگی کی آخری تاریخ میں 30/ نومبر تک مزید توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جو سال دوم یا سال آخر میں زیر تعلیم ہیں اور ابھی تک رجسٹریشن نہیں کیا ہے یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر رجسٹریشن اور فیس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔

صحافت دکن
SAHAFAT-E-DECCAN DAILY HYDERABAD
19 نومبر 2021

تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری

پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر مانو کا بنگلور کیمپس کا دورہ۔ اساتذہ اور اسٹاف سے ملاقات

حیدرآباد، 18 نومبر (پریس نوٹ) ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی رکاوٹوں کو اخلاقی، قانونی اور علمی طریقوں سے دور کرنا ہوگا۔ ہم میں جوابدہی کا احساس بھی ہونا چاہیے۔ اساتذہ طلبہ کے ساتھ علمی وابستگی برقرار رکھیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 15 نومبر 2021 کو یونیورسٹی کے بنگلور کیمپس کے دورے کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مانو پالی ٹیکنیک کیمپس میں ایک پودا بھی لگایا۔ وہ ریجنل سنٹر، پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی کے اساتذہ اور عملے سے خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس دورے کا مقصد اساتذہ و اراکین اسٹاف سے ملاقات کرتے ہوئے یہاں درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کرنا اور ان کے حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ انہوں نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے فاصلاتی تعلیم کو یونیورسٹی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے نظامت فاصلاتی تعلیم کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے پر بھی زور دیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ڈاکٹر دیوی شیٹی، صدر نشین نارائنا ہیلتھ گروپ، بنگلور سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ہسپتالوں کو مانو کے لیے ایمپانل کرنے کے سلسلے میں گفتگو کی۔ انہوں نے بنگلور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وینو گوپال سے بھی ملاقات کرتے ہوئے مختلف امور پر ثمر آور تبادلہ خیال کیا۔

اساتذہ اور اسٹاف کے اجلاس کے ابتداء میں پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ریجنل ڈائرکٹر، آر سی بنگلور نے خیر مقدم کیا اور ڈاکٹر سید نور السیدین مدنی نے وائس چانسلر کا مختصر تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن، پرنسپل، پالی ٹیکنیک، بنگلور نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن اور ڈاکٹر محمد معظم معین الدین (انچارج پرنسپل، مانو آئی ٹی آئی) نے اپنے اپنے اداروں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

19 رنومبر 2021

صحافی دکن
SAHAFI-E-DECCAN DAILY HYDERABAD

اردو یونیورسٹی، فاصلاتی تعلیم میں رجسٹریشن کی تاریخ میں مزید توسیع

حیدرآباد۔18 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالو آن کورسز کے طلبہ کے لیے فیس کی ادائیگی کی آخری تاریخ میں 30 رنومبر تک مزید توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جو سال دوم یا سال آخر میں زیر تعلیم ہیں اور ابھی تک رجسٹریشن نہیں کیا ہے یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر رجسٹریشن اور فیس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ پروفیسر رضا

2019 بیچ سمسٹر پروگرام کے طلبہ کو رجسٹریشن فیس

ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ انھیں صرف پہلے، تیسرے اور پانچویں سمسٹر میں فیس ادا کرنی ہوگی۔ یونیورسٹی ویب سائٹ پر فیس پورٹل کھولا جائے گا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت آج خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کیمپ کا افتتاح کیا۔ کیمپ کا انعقاد میں سری کرا بلڈ بینک، وکٹوریہ ویلفیئر سوسائٹی، میاں پور، حیدرآباد نے تعاون کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈینیٹر کیمپ کے بموجب بڑی تعداد میں طلبہ، اسٹاف اراکین اور اساتذہ نے خون کا عطیہ کیا۔ ڈاکٹر قطب الدین انصاری، انچارج ہیلتھ سنٹر، جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، ایم سی جے اور جناب وجیہہ الشمس اور دیگر نے حصہ انتظامات میں حصہ لیا۔

مولانا آزاد کو ڈیجیٹل مواد کے آغاز کے ذریعہ اردو یونیورسٹی کا خراج

ای پلیٹ فارم، اردو نامہ، شاہینِ اردو اور تعلیمی خبرنامہ کا افتتاح۔ پروفیسر سید عین الحسن کی پریس کانفرنس

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں قومی یومِ تعلیم سے قبل آزاد ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم و ممتاز مجاہدِ آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کو پر اثر خراج پیش کرتے ہوئے یوم آزاد تقاریب کے تحت آج انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی اہم ڈیجیٹل پیشرفت کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ شیخ الجامعہ نے ان کا بٹن دبا کر افتتاح کیا۔ اس میں الکٹرانک مواد کا پلیٹ فارم، اردو نامہ، شاہینِ اردو، تعلیمی خبرنامہ شامل ہیں۔ الکٹرانک مواد میں یوٹیوب ویڈیو پروگرام کے ساتھ اس کا تحریری مواد فراہم کیا جائے گا ساتھ ہی حواشی بھی دی جائے گی۔ اردو نامہ میں ہر دن ایک شاعر کا تعارف اور ایک لفظ ترجمہ کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ اردو نامہ کا افتتاحی اپی سوڈ بھی دکھایا گیا۔ شاہینِ اردو میں یونیورسٹی کے ایسے طلبہ جنہوں نے پیشہ ورانہ زندگی میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے کے متعلق معلومات فراہم کی جارہی ہیں۔ تعلیمی خبرنامہ میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر تعلیمی سرگرمیوں کا احاطہ کیا جارہا ہے۔ اس کا پہلا اپی سوڈ بھی دکھایا گیا۔

اس موقع پر ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد اتحاد کے علم بردار تھے۔ وہ سب کو ساتھ لے کر چلنے کے آرزو مند تھے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی انہیں خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے میڈیا سے درخواست ہے کہ وہ اردو یونیورسٹی کی سرگرمیوں اور بطور خاص آج پیش کی جارہی ڈیجیٹل پیشرفتوں کو ملک کے ہر گوشے میں پہنچاتے ہوئے اردو کے کاز میں تعاون کریں۔

پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ مولانا آزاد نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز صحافت کے ذریعے ہی کیا۔ انہوں نے الہلال اور البلاغ کے ذریعے اپنے خیالات عوام تک پہنچانے کی کوشش کی۔ ابلاغ کا مطلب ہی ترسیل یا پہنچانا ہے۔ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ یہ کسی خاص طبقے یا گروہ کی زبان نہیں ہے۔ ہر کسی نے اس میں سرمایہ چھوڑا ہے۔ مالک رام نے مولانا آزاد پر جو لکھا وہ کوئی دوسرا نہیں لکھ سکتا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے کورسز کے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وباء کے باعث ہوئے ڈیڑھ سال کے نقصان کی فوری پابجائی ممکن نہیں۔ مزید پروفیشنل کورسز شروع کیے جائیں گے۔

جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدم کیا اور آئی ایم سی کی ڈیجیٹل پیش رفت سے واقف کروایا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کے یوم ولادت کے موقع پر یہ پیش رفت ان کے تئیں بہترین خراج عقیدت ہے۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تناظر میں بھی اس کی بڑی اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوٹیوب چیانل اردو کی تمام بستیوں میں مقبول ہورہا ہے۔ مختلف موضوعات پر 1600 ویڈیو پروگرامس اپلوڈ ہو چکے ہیں۔ نالج سیریز کے تحت دو تین منٹ کے مختصر ویڈیوز تیار کیے گئے۔ میٹ دی میڈیا ویٹرنس کے تحت میڈیا کی اہم شخصیات سے روبرو کرایا گیا اور اب آئی ایم سی 2.0 ای کنٹنٹ پلیٹ فارم کا لانچ کیا جارہا ہے۔ ان نئی پیشرفتوں کے ذریعہ آرٹ، کلچر اور ہمارے عظیم ورثے کے تحفظ اور فروغ پر توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اُردو نامہ کے تحت آن لائن اور سماجی رابطوں کی سائٹس کے ذریعے اردو کی تاریخ، مختلف اصناف اور شعرا و ادبا سے اردو اور غیر اردو داں طبقات کو واقف کرانے کی کوشش کی جائے گی۔

شاہین اردو میں ان طلباء و طالبات سے ملاقات کرائی جائے گی جنھوں نے اردو میں تعلیم حاصل کر کے زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیابی کے پرچم بلند کیے ہیں۔ پریس کانفرنس میں پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج بھی موجود تھے۔ جناب عامر بدر، پروڈیوسر نے کاروائی چلاتے ہوئے ہم گروکل سے نکل کر گوگل عہد تک پہنچ گئے ہیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے شکریہ ادا کیا۔ بڑی تعداد میں صحافیوں کے علاوہ یونیورسٹی اساتذہ، عہدیداروں نے شرکت کی۔

19-11-2021
AL HAYAT Ranchi

تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری

پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر مانو کا بنگلور کیمپس کا دورہ۔ اساتذہ اور اسٹاف سے ملاقات

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 18 نومبر (پریس نوٹ) ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی رکاوٹوں کو اخلاقی، قانونی اور علمی طریقوں سے دور کرنا ہوگا۔ ہم میں جوابدہی کا احساس بھی ہونا چاہیے۔ اساتذہ طلبہ کے ساتھ علمی وابستگی برقرار رکھیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 15 نومبر 2021 کو یونیورسٹی کے بنگلور کیمپس کے دورے کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مانو پالی ٹیکنیک کیمپس میں ایک پودا بھی لگایا۔ وہ ریجنل سنٹر، پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی کے اساتذہ اور عملے سے خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس دورے کا مقصد اساتذہ و اراکین اسٹاف سے ملاقات کرتے ہوئے یہاں درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کرنا اور ان کے حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ انہوں

نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے فاصلاتی تعلیم کو یونیورسٹی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے نظامت فاصلاتی تعلیم کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے پر بھی زور دیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ڈاکٹر دیوی شیٹی، صدر نشین نارائنا ہیلتھ گروپ، بنگلور سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ہسپتالوں کو مانو کے لیے ایمپیانل کرنے کے سلسلے میں گفتگو کی۔ انہوں نے بنگلور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وینو گوپال سے بھی ملاقات کرتے ہوئے مختلف امور پر ثمر آور تبادلہ خیال کیا۔ اساتذہ اور اسٹاف کے اجلاس کے ابتداء میں پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ریجنل ڈائرکٹر، آرسی بنگلور نے خیر مقدم کیا اور ڈاکٹر سید نورالسیدین مدنی نے وائس چانسلر کا مختصر تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن، پرنسپل، پالی ٹیکنک، بنگلور نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن اور ڈاکٹر محمد معظم معین الدین (انچارج پرنسپل، مانو آئی ٹی آئی) نے اپنے اپنے اداروں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

Saturday,20,November,2021

آداب تلنگانہ
AADAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD

اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار پر آج سمینار

حیدرآباد،19/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یو جی سی - مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام ''بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار'' پر 20/نومبر کو 10:30 بجے صبح سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر پی فضل الرحمٰن، ڈائرکٹر مرکز و کنوینر سمینار کے بموجب دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اردو یونیورسٹی سمینار کے صدر نشین ہیں۔ پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر، انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، حیدرآباد پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف حیدرآباد اور پروفیسر شاہد اختر، رکن نیشنل کونسل فار مائناریٹی انسٹیٹیوشنس (این سی ایم ای آئی)، حکومت ہند مہمانانِ اعزازی ہوں گے اور خطاب کریں گے۔ ڈاکٹر بونتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی، سمینار کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

خداکو ماننے والا دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے: ڈاکٹر اندریش کمار

اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے رول پر سمینار، پروفیسر عین الحسن و دیگر خطاب

حیدرآباد، 20 رنومبر (پریس نوٹ) ہر انسان جو خدا کو مانتا ہے وہ دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے۔ مختلف لوگ مختلف زبانوں اور مذہبوں میں اوپر والے کو خدا، اللہ، ایشور، گاڈ کہتے ہیں۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ زبانیں تو مختلف ہیں لیکن ان میں پنہا معنی ایک ہی ہیں۔ یہ زبانوں کی خوبصورتی ہے۔ اسی کو سمجھتے ہوئے ہمیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ تبھی ہم اپنے وطن کو ایک بہترین ملک بنا پائیں گے۔ دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ''بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار'' کے زیر عنوان سمینار میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مانو یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام منعقدہ قومی سمینار کے صدر نشین تھے۔ ڈاکٹر اندریش کمار نے کہا کہ جو ہمیشہ تناؤ میں رہے، تشدد جس کا وطیرہ ہو اور لوگوں کو جو تناؤ میں رکھے اسے برا انسان کہیں گے جبکہ ایسا انسان جو خود خوش رہے، لوگوں کو سہولت پہنچائے اور انہیں خوش رکھے اسے ایک اچھا انسان کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں میں اتحاد، امن اور یکجہتی کو فروغ دیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ قدیم ایران میں تین طرح کے رسم الخط رائج تھے اور تینوں کے ماہرین بھی تھے تو اس پر وہ لوگ فخر کرتے تھے۔ لیکن ہندوستان میں کئی زبانیں بھی موجود ہیں، ان کا رسم الخط بھی موجود ہے اور ان میں اعلیٰ پائے کا ادب بھی ہے۔ اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ بحیثیت ہندوستانی ہم کتنے قابل فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 ویں صدی عیسوی سے ہی ہماری زبان کا آغاز ہو گیا تھا۔ اس وقت محمود غزنوی کی فوج میں یہاں کے عوام سے رابطہ کے لیے فوجیوں او رمقامی زبان کے ماہرین موجود تھے۔ رفتہ رفتہ کھڑی بولی کے بیج کی نشونما ہوئی۔ پودے ابھرے، جوان ہوئے جڑوں میں ہندی پہنچ گئی اور شاخوں پر اردو نمودار ہوئی۔ پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر، ایفلو، حیدرآباد نے کہا کہ جو لوگ تین زبانیں جانتے ہیں کہ وہ مسائل کو بہتر طور پر سمجھ کر ان کا بہترین حل نکال سکتے ہیں اور جو لوگ چوتھی زبان بھی جانتے ہیں وہ مزید بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں طلبہ کو زیادہ زبانیں سیکھنے کی مشورہ دیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ جانے والے ہندوستانی عمومی طور پر تین زبانوں کے ماہر ہوتے ہیں ایک ان کی مادری زبان ہوتی ہے، دوسری ہندی یا اردو اور پھر وہ انگریزی بھی جانتے ہیں اس لیے وہاں پر عمومی طور پر کامیاب ہوتے ہیں۔ پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے لیے ایک تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہاں خیالات کی کثرت پائی جاتی ہے۔ اگر ہم اپنی زبان کو محفوظ کریں گے تو اپنے خیالات کو بھی محفوظ کریں گے۔ ہم اپنی زبان میں سوچتے ہیں اور لیکن ضرورت کے مطابق انگریزی یا کسی اور زبان میں مافی الضمیر بیان کرتے ہیں۔ پروفیسر شاہد اختر، رکن، نیشنل کمیشن فار مائناریٹی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس، حکومت ہند نے کہا کہ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ اگر ہم زبان کو اہمیت نہیں دیں گے تو اپنی تہذیب سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسمارٹ سٹی کے طرز پر شہروں کو ترقی دی جاتی ہے اسی طرح ہمہ لسانی شہر بھی فروغ دیے جائیں۔ اس کے لیے انہوں نے ان کی ریاست جھارکھنڈ میں موجود شہر جمشید پور کی مثال پیش کی۔ جہاں ٹاٹا کمپنی کے باعث ہندوستان بھر کی تمام زبانیں بولنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبانوں کے ذریعہ اتحاد قائم ہوتا ہے اور اتحاد ملک کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے۔ پروفیسر پی فضل الرحمٰن، کنوینر سمینار و ڈائرکٹر مرکز برائے فروغ انسانی وسائل نے ابتداء میں خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدیم ہندوستان میں سنسکرت کی اہمیت رہی وہیں عہد وسطیٰ میں اردو اور ہندی نے اپنے قدم جمائے۔ انہوں نے اردو زبان کے لسانی تنوع کا حوالہ دیتے ہوئے یونیورسٹی میں تلگو اور سنسکرت کے شعبوں کے قیام کی خواہش ظاہر کی۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز نے کاروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر بوتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر و سمینار کے کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

Deccan Chronicle, 21-11-2021

LANGUAGES CRUCIAL FOR UNITY OF COUNTRY, SAYS INDRESH KUMAR

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, NOV. 20

"Languages are crucial for Unity," said Indresh Kumar, senior RSS functionary while addressing a seminar on "Role of Languages in the Unity of Bharat" at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here on Saturday.

"Love is the essence of Indian-ness and languages play a crucial role in the unity of the country. We admire languages but unfortunately do not understand their message of love and Unity," he said.

Prof. Syed Ainul Hasan, vice-chancellor, MANUU, chaired the seminar while Prof. Ainul Hasan tracing the origin of Urdu recalled that it was earlier called "Rekhta" and it developed alongside Hindi as "Khadi Boli".

THE
FREEDOM PRESS
HONEST JOURNALISM

Languages are crucial for Unity: Indresh Kumar

Dr. Indresh Kumar, Defence Expert addressing a seminar on "Role of Languages in the Unity of Bharat" at Maulana Azad National Urdu University.

FREEDOM PRESS BUREAU

Hyderabad, Nov 20: Love is the essence of Indianness and Indian languages play a crucial role in the Unity of the country. We admire languages but unfortunately do not understand their message of love and Unity. Dr. Indresh Kumar, Defence Expert, expressed these views while addressing a seminar as Chief Guest on "Role of Languages in the Unity of Bharat" at Maulana Azad National Urdu University.

India has been a multilingual country where patriotism resolves all the differences, he added.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU chaired the seminar. Prof. E. Suresh Kumar Member UGC and Vice-Chancellor, English and Foreign Languages University & Prof. B. J. Rao, Vice-Chancellor, University of Hyderabad and Prof. Shahid Akhter, Member National Commission for Minority Educational Institutions, Government of India. Were the guests of honour. UGC - Centre for Human Resource Development, MANUU organized the seminar.

Dr. Indresh Kumar stressed on the importance of purity of mind and character and expressed the hope that students coming out from MANUU will be the model of peace and development.

He also described harmony and brotherhood as the only truth, we may have chosen different paths but our destination is common, he remarked.

Prof. Ainul Hasan in his address recommended that Urdu is the language of instruction of MANUU and there is no dearth of saviours of the language in the country. While tracing the origin of Urdu he recalled that it was earlier called "Rekhta" and it developed alongside Hindi as "Khadi Boli". Prof. Hasan also announced the establishment of School of Foreign Languages at MANUU from next academic year onwards.

Prof. B. J. Rao, Vice-Chancellor University of Hyderabad in his speech described "Bharat" as a blessing for the Universe. Languages shall be used in preserving Unity of the country and subservience to foreign languages should be avoided, he opined.

الحباب
alhubab अलहुबाब
اتوار ,21 نومبر ,2021

خدا کو ماننے والا دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے: ڈاکٹر اندریش کمار

اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے رول پر سمینار: پروفیسر عین الحسن و دیگر خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) ہر انسان جو خدا کو مانتا ہے وہ دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے۔ مختلف لوگ مختلف زبانوں اور مذہبوں میں اوپر والے کو خدا، اللہ، ایشور، گاڈ کہتے ہیں۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ زبانیں تو مختلف ہیں لیکن ان میں پنہا معنی ایک ہی ہیں۔ یہ زبانوں کی خوبصورتی ہے۔ اسی کو سمجھتے ہوئے ہمیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ تبھی ہم اپنے وطن کو ایک بہترین ملک بنا پائیں گے۔ دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج "بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار" کے زیر عنوان سمینار میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مانو یو جی سی-مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام منعقدہ قومی سمینار کے صدر نشین تھے۔

ڈاکٹر اندریش کمار نے کہا کہ جو ہمیشہ تناؤ میں رہے، تشدد جس کا وطیرہ ہو اور لوگوں کو جو تناؤ میں رکھے اسے برا انسان کہیں گے جبکہ ایسا انسان جو خود خوش رہے، لوگوں کو سہولت پہنچائے اور انہیں خوش رکھے اسے ایک اچھا انسان کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں میں اتحاد، امن اور یکجہتی کو فروغ دیں۔

پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ قدیم ایران میں تین طرح کے رسم الخط رائج تھے اور تینوں کے ماہرین بھی تھے تو اس پر وہ لوگ فخر کرتے تھے۔ لیکن ہندوستان میں کئی زبانیں بھی موجود ہیں، ان کا رسم الخط بھی موجود ہے اور ان میں اعلیٰ پائے کا ادب بھی ہے۔ اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ بحیثیت ہندوستانی ہم کتنے قابل فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 ویں صدی عیسوی سے ہی ہماری زبان کا آغاز ہو گیا تھا۔ اس وقت محمود غزنوی کی فوج میں یہاں کے عوام سے رابطہ کے لیے فوجیوں اور مقامی زبان کے ماہرین موجود تھے۔ رفتہ رفتہ کھڑی بولی کے بیچ کی نشو نما ہوئی۔ پودے ابھرے، جوان ہوئے جڑوں میں ہندی پہنچ گئی اور شاخوں پر اردو نمودار ہوئی۔

پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر، ایفلو، حیدرآباد نے کہا کہ جو لوگ تین زبانیں جانتے ہیں کہ وہ مسائل کو بہتر طور پر سمجھ کر ان کا بہترین حل نکال سکتے ہیں اور جو لوگ چوتھی زبان بھی جانتے ہیں وہ مزید بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں طلبہ کو زیادہ زبانیں سیکھنے کی مشورہ دیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ جانے والے ہندوستانی عموی طور پر تین زبانوں کے ماہر ہوتے ہیں ایک ان کی مادری زبان ہوتی ہے، دوسری ہندی یا اردو اور پھر وہ انگریزی بھی جانتے ہیں اس لیے وہاں پر عموی طور پر کامیاب ہوتے ہیں۔

پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے لیے ایک تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہاں خیالات کی کثرت پائی جاتی ہے۔ اگر ہم اپنی زبان کو محفوظ کریں گے تو اپنے خیالات کو بھی محفوظ کریں گے۔ ہم اپنی زبان میں سوچتے ہیں اور لیکن ضرورت کے مطابق انگریزی یا کسی اور زبان میں مافی الضمیر بیان کرتے ہیں۔ پروفیسر شاہد اختر، رکن، نیشنل کمیشن فار مائناریٹی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس، حکومت ہند نے کہا کہ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ اگر ہم زبان کو اہمیت نہیں دیں گے تو اپنی تہذیب سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسمارٹ سٹی کے طرز پر شہروں کو ترقی دی جاتی ہے اسی طرح ہمہ لسانی شہر بھی فروغ دیے جائیں۔ اس کے لیے انہوں نے ان کی ریاست جھارکھنڈ میں موجود شہر جمشید پور کی مثال پیش کی۔ جہاں ٹاٹا کمپنی کے باعث ہندوستان بھر کی تمام زبانیں بولنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبانوں کے ذریعہ اتحاد قائم ہوتا ہے اور اتحاد ملک کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے۔ پروفیسر پی فضل الرحمٰن، کنوینر سمینار و ڈائرکٹر مرکز برائے فروغ انسانی وسائل نے ابتداء میں خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدیم ہندوستان میں سنسکرت کی اہمیت رہی وہیں عہد وسطیٰ میں اردو اور ہندی نے اپنے قدم جمائے۔ انہوں نے اردو زبان کے لسانی تنوع کا حوالہ دیتے ہوئے یونیورسٹی میں تلگو اور سنسکرت کے شعبوں کے قیام کی خواہش ظاہر کی۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر یونتھو کونیا، اسسٹنٹ پروفیسر و سمینار کے کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

منصف 21 NOV 2021

خدا کو ماننے والا دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے: ڈاکٹر اندریش کمار

اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے رول پر سمینار۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر خطاب

حیدرآباد۔ 20/نومبر (پریس نوٹ) ہر انسان جو خدا کو مانتا ہے وہ دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے۔ مختلف لوگ مختلف زبانوں اور مذہبوں میں اوپر والے کو خدا، اللہ، ایشور، گاڈ کہتے ہیں۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ زبانیں تو مختلف ہیں لیکن ان میں پنہا معنی ایک ہی ہیں۔ یہ زبانوں کی خوبصورتی ہے۔ اسی کو سمجھتے ہوئے ہمیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ تبھی ہم اپنے وطن کو ایک بہترین ملک بنا پائیں گے۔ دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ”بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار“ کے زیر عنوان سمینار میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مانو یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام منعقدہ قومی سمینار کے صدر نشین تھے۔

ڈاکٹر اندریش کمار نے کہا کہ جو ہمیشہ تناؤ میں رہے، تشدد جس کا وطیرہ ہو اور لوگوں کو جو تناؤ میں رکھے اسے برا انسان کہیں گے جبکہ ایسا انسان جو خود خوش رہے، لوگوں کو سہولت پہنچائے اور انہیں خوش رکھے اسے ایک اچھا انسان کہا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں میں اتحاد، امن اور یکجہتی کو فروغ دیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ قدیم ایران میں تین طرح کے رسم الخط رائج تھے اور تینوں کے ماہرین بھی تھے تو اس پر وہ لوگ فخر کرتے تھے۔ لیکن ہندوستان میں کئی زبانیں بھی موجود ہیں، ان کا رسم الخط بھی موجود ہے اور ان میں اعلیٰ پائے کا ادب بھی ہے۔ اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ بحیثیت ہندوستانی ہم کتنے قابل فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 ویں صدی عیسوی سے ہی ہماری زبان کا آغاز ہوگیا تھا۔ اس وقت محمود غزنوی کی فوج میں یہاں کے عوام سے رابطہ کے لیے فوجیوں اور مقامی زبان کے ماہرین موجود تھے۔ رفتہ رفتہ کھڑی بولی کے بیج کی نشونما ہوئی۔ پودے ابھرے، جوان ہوئے جڑوں میں ہندی پہنچ گئی اور شاخوں پر اردو نمودار ہوئی۔ پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر، ایفلو، حیدرآباد نے کہا کہ جو لوگ تین زبانیں جانتے ہیں کہ وہ مسائل کو بہتر طور پر سمجھ کر ان کا بہترین حل نکال سکتے ہیں اور جو لوگ چوتھی زبان بھی جانتے ہیں وہ مزید بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں طلبہ کو زیادہ زبانیں سیکھنے کی مشورہ دیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ جانے والے ہندوستانی عمومی طور پر تین زبانوں کے ماہر ہوتے ہیں ایک ان کی مادری زبان ہوتی ہے، دوسری ہندی یا اردو اور پھر وہ انگریزی بھی جانتے ہیں اس لیے وہاں پر عمومی طور پر کامیاب ہوتے ہیں۔ پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے لیے ایک تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہاں خیالات کی کثرت پائی جاتی ہے۔ اگر ہم اپنی زبان کو محفوظ کریں گے تو اپنے خیالات کو بھی محفوظ کریں گے۔ ہم اپنی زبان میں سوچتے ہیں اور لیکن ضرورت کے مطابق انگریزی یا کسی اور زبان میں مافی الضمیر بیان کرتے ہیں۔ پروفیسر شاہد اختر، رکن، نیشنل کمیشن فار مائناریٹی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس، حکومت ہند نے کہا کہ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ اگر ہم زبان کو اہمیت نہیں دیں گے تو اپنی تہذیب سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسمارٹ سٹی کے طرز پر شہروں کو ترقی دی جاتی ہے اسی طرح ہمہ لسانی شہر بھی فروغ دیئے جائیں۔ اس کے لیے انہوں نے ان کی ریاست جھارکھنڈ میں موجود شہر جمشید پور کی مثال پیش کی۔ جہاں ٹاٹا کمپنی کے باعث ہندوستان بھر کی تمام زبانیں بولنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبانوں کے ذریعہ اتحاد قائم ہوتا ہے اور اتحاد ملک کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے۔ پروفیسر پی فضل الرحمٰن، کنوینر سمینار و ڈائرکٹر مرکز برائے فروغ انسانی وسائل نے ابتداء میں خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدیم ہندوستان میں سنسکرت کی اہمیت رہی وہیں عہد وسطیٰ میں اردو اور ہندی نے اپنے قدم جمائے۔ انہوں نے اردو زبان کے لسانی تنوع کا حوالہ دیتے ہوئے یونیورسٹی میں تلگو اور سنسکرت کے شعبوں کے قیام کی خواہش ظاہر کی۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز نے کاروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر بونتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر و سمینار کے کو آرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

مسجد عمر بن خطاب رضؓ کیلئے ضرورت ہے

گنجان آبادی، میلارد یو پلی، حبیب کالونی میں نئی مسجد تعمیر کرنے وضوخانہ کیلئے بورویل کی سخت ضرورت ہے۔ اللہ کا بندہ جب کبھی وضو کریگا تعاون کرنے والے حضرات کو ثواب دارین حاصل ہوگا

9346033436

رہنمائے دکن
21 NOV 2021

خدا کو ماننے والا دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے

اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے رول پر سمینار

ڈاکٹر اندریش کمار اور وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 20/نومبر (پریس نوٹ) ہر انسان جو خدا کو مانتا ہے وہ دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے۔ مختلف لوگ مختلف زبانوں اور مذہبوں میں اوپر والے کو خدا، اللہ، ایشور، گاڈ کہتے ہیں۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ زبانیں تو مختلف ہیں لیکن ان میں پنہا معنی ایک ہی ہیں۔ یہ زبانوں کی خوبصورتی ہے۔ اسی کو سمجھتے ہوئے ہمیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہے۔ تبھی ہم اپنے وطن کو ایک بہترین ملک بنا پائیں گے۔ دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ''بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار'' کے زیر عنوان سمینار میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مانو یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام منعقدہ قومی سمینار کے صدر نشین تھے۔ ڈاکٹر اندریش کمار نے کہا کہ جو ہمیشہ تناؤ میں رہے، تشدد جس کا وطیرہ ہو اور لوگوں کو جو تناؤ میں رکھے اسے برا انسان کہیں گے جبکہ ایسا انسان جو خود خوش رہے، لوگوں کو سہولت پہنچائے اور انہیں خوش رکھے اسے ایک اچھا انسان کہا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں میں اتحاد، امن اور یکجہتی کو فروغ دیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ قدیم ایران میں تین طرح کے رسم الخط رائج تھے اور تینوں کے ماہرین بھی تھے تو اس پر وہ لوگ فخر کرتے تھے۔ لیکن ہندوستان میں کئی زبانیں بھی موجود ہیں، ان کا رسم الخط بھی موجود ہے اور ان میں اعلیٰ پائے کا ادب بھی ہے۔ اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ بحیثیت ہندوستانی ہم کتنے قابل فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 ویں صدی عیسوی سے ہی ہماری زبان کا آغاز ہو گیا تھا۔ اس وقت محمود غزنوی کی فوج میں یہاں کے عوام سے رابطہ کے لیے فوجیوں اور مقامی زبان کے ماہرین موجود تھے۔ رفتہ رفتہ کھڑی بولی کے بیج کی نشو نما ہوئی۔ پودے ابھرے، جوان ہوئے جڑوں میں ہندی پہنچ گئی اور شاخوں پر اردو نمودار ہوئی۔ پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر، ایفلو، حیدرآباد نے کہا کہ جو لوگ تین زبانیں جانتے ہیں کہ وہ مسائل کو بہتر طور پر سمجھ کر ان کا بہترین حل نکال سکتے ہیں اور جو لوگ چوتھی زبان بھی جانتے ہیں وہ مزید بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں طلبہ کو زیادہ زبانیں سیکھنے کی مشورہ دیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ جانے والے ہندوستانی عموی طور پر تین زبانوں کے ماہر ہوتے ہیں ایک ان کی مادری زبان ہوتی ہے، دوسری ہندی یا اردو اور پھر وہ انگریزی بھی جانتے ہیں اس لیے وہاں پر عموی طور پر کامیاب ہوتے ہیں۔ پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے لیے ایک تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہاں خیالات کی کثرت پائی جاتی ہے۔ اگر ہم اپنی زبان کو محفوظ کریں گے تو اپنے خیالات کو بھی محفوظ کریں گے۔ ہم اپنی زبان میں سوچتے ہیں اور لیکن ضرورت کے مطابق انگریزی یا کسی اور زبان میں مافی الضمیر بیان کرتے ہیں۔ پروفیسر شاہد اختر، رکن، نیشنل کمیشن فار مائناریٹی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس، حکومت ہند نے کہا کہ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ اگر ہم زبان کو اہمیت نہیں دیں گے تو اپنی تہذیب سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسمارٹ سٹی کے طرز پر شہروں کو ترقی دی جاتی ہے اسی طرح ہمہ لسانی شہر بھی فروغ دیئے جائیں۔ اس کے لیے انہوں نے ان کی ریاست جھارکھنڈ میں موجود شہر جمشید پور کی مثال پیش کی۔ جہاں ٹاٹا کمپنی کے باعث ہندوستان بھر کی تمام زبانیں بولنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبانوں کے ذریعہ اتحاد قائم ہوتا ہے اور اتحاد ملک کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے۔ پروفیسر پی فضل الرحمٰن، کنوینر سمینار و ڈائرکٹر مرکز برائے فروغ انسانی وسائل نے ابتداء میں خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدیم ہندوستان میں سنسکرت کی اہمیت رہی وہیں عہد وسطیٰ میں اردو اور ہندی نے اپنے قدم جمائے۔ انہوں نے اردو زبان کے لسانی تنوع کا حوالہ دیتے ہوئے یونیورسٹی میں تلگو اور سنسکرت کے شعبوں کے قیام کی خواہش ظاہر کی۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر بوتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر و سمینار کے کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

Indian Express 21 NOV 2021

People can chant 'Bharat Mata Ki Jai' in Urdu too: Muslim Rashtriya Manch

EXPRESS NEWS SERVICE
@ Hyderabad

RAISING the slogan 'Bharat Mata Ki Jai' during a seminar held at Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Dr Indresh Kumar, the national convenor of the Muslim Rashtriya Manch, said that when translated to Urdu, the same slogan was 'Madar-e-Watan Hindustan Zindabad'.

"Be it in Urdu or any other language, all citizens of the country have the freedom to say this in their mother tongue," he said.

At the seminar, Dr Kumar recited 'Sare jahan se acha, Hindustan hamara' penned by Allama Iqbal and said that he would never hesitate to recite the lines because they had 'desh bhakti'.

National convenor of Muslim Rashtriya Manch Dr Indresh Kumar being felicitated at a seminar held at MANUU

Elaborating on the significance of one's mother tongue, Dr Kumar said that all the languages in the country had the same importance and that everyone should respect each other's languages and traditions.

He said that the Muslim Rashtrya Manch had been working to maintain and promote communal harmony in the country. "No language or religion will teach hate or disrespect. But a few unsocial elements and politicians draw these lines for their political benefits. They don't want to see the citizens united," he said.

Quoting Hadith from Islam, Dr Kumar told the Muslims of the country that the according to Islam, being loyal to the country, was a part of their religion. "Indian Muslims should follow the religion, while taking part in national development and peace. Development is possible only if the country is united," he said.

Later in the day, he launched the SC, ST Rashtrya Manch (SRM) in Telangana during an event held at the National Institute of Tourism and Hospitality Management, Gachibowli.

Sakshi

దేశ ఐక్యతకు భాషలే కీలకం

రాయదుర్గం: దేశం ఐక్యంగా ఉండేలా భాషలు కీలక పాత్ర పోషిస్తాయని రక్షణరంగ నిపుణుడు డాక్టర్ ఇంద్రేష్‌కుమార్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ యూనివర్శిటీలో 'భారత ఐక్యతలో భాషల పాత్ర' అనే అంశంపై జరిగిన సెమినార్‌లో ఆయన ముఖ్య అతిథిగా పాల్గొన్నారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ భారతదేశం బహుళ భాషా దేశంగా ఉందని,ఇక్కడ దేశభక్తి అన్ని విభేదాలను పరిష్కరిస్తుందన్నారు. సామరస్యం, సౌభ్రాతృత్వం ఒక్కటే సత్యమని, మనం వేర్వేరు మార్గాలను ఎంచుకొని ఉండవచ్చు కానీ మన గమ్యం సర్వసాధారణమన్నారు. హెచ్‌సీయూ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ బీజేరావు మాట్లాడుతూ భారత్ విశ్వాసానికి ఒక వరమని అభివర్ణించారు. దేశ ఐక్యతను కాపాడేందుకు భాషలను ఉపయోగించాలని, విదేశీ భాషలకు లొంగడం మానుకోవాలన్నారు. ఇఫ్లూ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సురేష్‌కుమార్ మాట్లాడుతూ భారతీశైలి ద్వారా ఆంగ్ల ఉచ్చారణలో సహాయపడే తన విశ్వవిద్యాలయం అభివృద్ధి చేసి మొబైల్ యాప్ గురించి వివరించారు.

వచ్చేఏడాది స్కూల్ ఆఫ్ ఫారిన్ లాంగ్వేజ్ ఏర్పాటు..

యూనివర్శిటీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ వచ్చే విద్యా సంవత్సరం నుంచి మనూలో స్కూల్ ఆఫ్ ఫారిన్ లాంగ్వేజెస్‌ను ఏర్పాటు చేయనున్నట్లు ప్రకటించారు. సమావేశంలో ఎన్‌సీఎంఈఐ సభ్యులు ప్రొఫెసర్ షాహిద్‌అక్తర్, హెచ్‌ఆర్‌డీసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ పి ఫజల్ రహమాన్, సమావేశ కోఆర్డినేటర్ డాక్టర్ బొంతు కోటయ్య, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ షకీల్ అహ్మద్, పలువురు ప్రొఫెసర్లు, పరిశోధక విద్యార్థులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

راشٹریہ سہارا

21 NOV 2021

خداکو ماننے والا دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے: اندریش کمار

اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے رول پر سمینار۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر خطاب

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) ہرانسان جوخداکو مانتا ہے وہ دوسروں کا احترام کرنا بھی جانتا ہے۔ مختلف لوگ مختلف زبانوں اور مذہبوں میں اوپر والے کو خدا، اللہ، ایشور، گاڈ کہتے ہیں۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ زبانیں تو مختلف ہیں لیکن ان میں پنہا معنی ایک ہی ہیں۔ یہ زبانوں کی خوبصورتی ہے۔ اسی کو سمجھتے ہوئے ہمیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ تبھی ہم اپنے وطن کو ایک بہترین ملک بنا پائیں گے۔ دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ''بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار'' کے زیرعنوان سمینار میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مانو یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیراہتمام منعقدہ قومی سمینار کے صدرنشین تھے۔ ڈاکٹر اندریش کمار نے کہا کہ جو ہمیشہ تناؤ میں رہے، تشدد جس کا وطیرہ ہو اور لوگوں کو جو تناؤ میں رکھے اسے برا انسان کہیں گے جبکہ ایسا انسان جو خود خوش رہے، لوگوں کو سہولت پہنچائے اور انہیں خوش رکھے اسے ایک اچھا انسان کہا جاسکتا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ قدیم ایران میں تین طرح کے سم الخط رائج تھے اور تینوں کے ماہرین بھی تھے تو اس پر وہ لوگ فخر رتے تھے۔ لیکن ہندوستان میں کئی زبانیں بھی موجود ہیں، ان کا رسم ط بھی موجود ہے اور ان میں اعلیٰ پائے کا ادب بھی ہے۔ اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ بحیثیت ہندوستانی ہم کتنے قابل فخر ہیں۔ پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر، ایفلو، حیدرآباد نے کہا کہ جولوگ تین زبانیں جانتے ہیں کہ وہ مسائل کو بہتر طور پر سمجھ کر ان کا بہترین حل نکال سکتے ہیں اور جولوگ چوتھی زبان بھی جانتے ہیں وہ مزید بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں طلبہ کو زیادہ زبانیں سیکھنے کی مشورہ دیا۔ امریکہ جانے والے ہندوستانی عمومی طور پر تین زبانوں کے ماہر ہوتے ہیں ایک ان کی مادری زبان ہوتی ہے، دوسری ہندی یا اردو اور پھر وہ انگریزی بھی جانتے ہیں اس لیے وہاں پر عمومی طور پر کامیاب ہوتے ہیں۔ پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے لیے ایک تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہاں خیالات کی کثرت پائی جاتی ہے۔ اگر ہم اپنی زبان کو محفوظ کریں گے تو اپنے خیالات کو بھی محفوظ کریں گے۔ پروفیسر شاہد اختر، رکن، نیشنل کمیشن فار مائناریٹی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس، حکومت ہند نے کہا کہ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ اگر ہم زبان کو اہمیت نہیں دیں گے تو اپنی تہذیب سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ پروفیسر پی فضل الرحمن، کنوینر سمینار و ڈائرکٹر مرکز برائے فروغ انسانی وسائل نے ابتداء میں خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز نے کارروائی چلائی اور مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ جناب عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

RJ

Andhra Jyothy

దేశ భాషలు జాతి ఐక్యతకు ప్రతిరూపాలు

హైదరాబాద్ సిటీ, నవంబరు 20 (ఆంధ్రజ్యోతి): దేశంలోని అన్ని భాషలు కూడా జాతీయతను ప్రోత్సహించేలా ఉన్నాయని.. ప్రతి భాషలోనూ దేశ ఐక్యత ఇమిడి ఉందని రాష్ట్రీయ స్వయంసేవక్ సంఘ్ (ఆర్ఎస్ఎస్) ఎగ్జిక్యూటివ్ కమిటీ సభ్యుడు డాక్టర్ ఇంద్రేశ్‌కుమార్ అన్నారు. మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో 'దేశ ఐక్యత - భాషల భాగస్వామ్యం' అనే అంశంపై జరిగిన సదస్సుకు ఆయన ముఖ్య అతిథిగా హాజరై మాట్లాడారు. మనదేశంలో ఉన్న భాషలు దేనికవి ప్రత్యేకమని, కానీ దేశభక్తి అన్నింటిని కలిపి ఉంచుతుందన్నారు. వర్సిటీ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హస్సేన్ మాట్లాడుతూ ఉర్దూ మనదేశంలో పుట్టిన జాతీయ భాష అని, దీన్ని గతంలో ఖాడీ బోలీగా సంబోధించేవారని గుర్తుచేశారు. దేశ భాషలకు ప్రోత్సాహం దక్కాలంటే విదేశీ భాషలపై వ్యామోహం తగ్గించుకోవాలని హెచ్‌సీయూ ప్రొఫెసర్ బీజేరావు అన్నారు. ఇంట్లో, బడిలో ఒకే భాష ఉంటే విద్యార్థులు రాణించగలుగుతారని ఇఫ్లూ వీసీ, ప్రొఫెసర్ ఈ.సురేశ్‌కుమార్ చెప్పారు. కార్యక్రమంలో ఎన్ఎంఈఐ సభ్యులు ప్రొఫెసర్ షాహిద్ అక్తర్, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్లు డాక్టర్ బొంతు కోటయ్య, డాక్టర్ షకీల్ అహ్మద్ పాల్గొన్నారు. RJ

منصف

21 NOV 2021

عالمی یوم اطفال کے پیش نظر شہر کی تاریخی عمارت چارمینار اور مولانا آزاد اُردو یونیورسٹی کے باب الداخلہ کو نیلے رنگ کی روشنی سے سجایا گیا۔

عالمی یوم اطفال کے موقع پر چارمینار اور مانو کے گیٹ پر نیلی روشنی

حیدرآباد۔20 نومبر (یواین آئی) حیدرآباد میں تاریخی چارمینار اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) کا باب الداخلہ، ملک اور دنیا بھر کے 250 تاریخی یادگار ڈھانچے اور ادارے، عالمی یوم اطفال (ڈبلیوسی ڈی) 2021 آغاز کی مناسبت سے جمعہ کی شب سے نیلے رنگ کی روشنی سے سجائے گئے ہیں۔ یہ دن، بچوں کیلئے ایکشن ڈے کے طور پر دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ ہفتہ 20 نومبر کو سی آر سی (کنونشن آن رائٹس آف دی چلڈرن) کے طور پر اختیار کرنے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں ہندوستان اور تمام ممالک میں 20 نومبر سے ہفتہ طویل عالمی یوم اطفال تقاریب کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ملک بھر کے یادگار، دہلی سے راشٹراپتی بھون، پارلیمنٹ ہاوز اور قطب مینار کے علاوہ ملک کے مختلف گوشوں کے تاریخی یادگار، سرکاری دفاتر، لینڈ مارکس کو 19 اور 20 نومبر کو نیلے رنگوں میں رنگا جارہا ہے۔ جس کا مقصد قومی سطح پر بچوں کے حقوق کی تقاریب اور تعلیم میں بچوں کی پیش رفت کو اجاگر کرنا ہے۔ کووڈ19 کی وبا سے بچوں کی تعلیم میں شدید خلل پڑا ہے۔ ملک بھر میں طویل عرصہ تک اسکولس بند رہے۔ بچوں نے سب سے زیادہ تعلیم کو کھویا ہے۔ اساتذہ اور اپنے دوستوں کے ساتھ وقت نہیں بتاسکے۔ سی آر سی اڈاپشن کے 32 سال کی تکمیل اور یونیسف کے قیام کے 75 ویں تاسیس کی مناسبت سے رواں سال عالمی یوم اطفال منایا جارہا ہے۔

Times of India

GOING BLUE FOR A CAUSE

HYD'S ICONS LIGHT UP FOR CHILDREN: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) among other iconic buildings has gone blue since November 19 to commemorate the World Children's Day

20 NOV 2021

رہنمائے دکن

اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار پر آج سمینار

حیدرآباد۔19/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یو جی سی۔مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام "بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار" پر 20/نومبر کو 10:30 بجے صبح سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر پی فضل الرحمن، ڈائرکٹر مرکز و کنوینر سمینار کے بموجب دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اردو یونیورسٹی سمینار کے صدر نشین ہیں۔ پروفیسر ای سریش کمار، رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر، انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، حیدرآباد پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف حیدرآباد اور پروفیسر شاہد اختر، رکن نیشنل کونسل فار مائناریٹی انسٹیٹیوشنس (این سی ایم ای آئی)، حکومت ہند مہمانانِ اعزازی ہوں گے اور خطاب کریں گے۔ ڈاکٹر بونتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی، سمینار کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

سیاست

اردو یونیورسٹی میں آج زبانوں کے کردار پر سمینار
ڈاکٹر اندریش کمار مہمان خصوصی

حیدرآباد۔19۔نومبر (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے یو جی سی مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام کل 20 نومبر کو بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار کے موضوع پر سمینار منعقد ہوگا۔ یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں صبح 10.30 بجے سمینار میں دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار مہمان خصوصی ہوں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن صدارت کریں گے۔ سمینار سے پروفیسر ای سریش کمار رکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، پروفیسر بی جے راؤ وائس چانسلر یونیورسٹی آف حیدرآباد اور پروفیسر شاہد اختر رکن نیشنل کونسل فار میناریٹی انسٹی ٹیوشنس حکومت ہند خطاب کریں گے۔ پروفیسر فضل الرحمن ڈائرکٹر سمینار کے کنوینر ہیں۔ ر

راشٹریہ سہارا

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار پر آج سمینار

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یو جی سی۔مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام "بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار" پر 20/نومبر کو 10:30 بجے صبح سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر پی فضل الرحمن، ڈائرکٹر مرکز و کنوینر سمینار کے بموجب دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اردو یونیورسٹی سمینار کے صدر نشین ہیں۔ پروفیسر ای سریش کمار، وائس چانسلر انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، پروفیسر بی جے راؤ اور پروفیسر شاہد اختر، رکن نیشنل کونسل فار مائناریٹی انسٹیٹیوشنس (این سی ایم ای آئی)، حکومت ہند مہمانانِ اعزازی ہوں گے اور خطاب کریں گے۔ ڈاکٹر بونتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی، سمینار کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

Times of India

Manuu hosts seminar

WHAT: Maulana Azad National Urdu University (MANUU), UGC-Human Resource Development Centre of (UGC-HRDC) will be organizing a seminar "The role of Languages in the Unity of Bharat"

WHEN: Nov 20 at 10.30am

WHERE: CPDUMT Auditorium, MANUU campus. Indresh Kumar, defence expert, will be the chief guest

رہنمائے دکن

19 NOV 2021

مانو میں بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار پر سمینار

حیدرآباد۔18/نومبر (پریس نوٹ)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یو جی سی۔مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام "بھارت کے اتحاد میں زبانوں کے کردار" پر 20/نومبر کو 10:30 بجے صبح سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر پی فضل الرحمن، ڈائرکٹر مرکز و کنوینر سمینار کے بموجب دفاع کے ماہر ڈاکٹر اندریش کمار مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اردو یونیورسٹی سمینار کے صدر نشین ہیں۔

منصف

19 NOV 2021

اردو یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم رجسٹریشن کی تاریخ میں مزید توسیع

حیدرآباد ۔ 18 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالو آن کورس کے طلبہ کے لیے فیس کی ادائیگی کی آخری تاریخ میں 30 نومبر تک مزید توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلباء جو سال دوم یا سال آخر میں زیر تعلیم ہیں اور ابھی تک رجسٹریشن نہیں کیا ہے یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر رجسٹریشن اور فیس کی ادائیگی کر سکتے ہیں ۔ پروفیسر رضا اللہ خان، ڈائرکٹر انچارج نظامت کے بموجب 2019 بیچ سمسٹر پروگرام کے طلباء کو رجسٹریشن فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ انہیں صرف پہلے تیسرے اور پانچویں سمسٹر میں فیس ادا کرنی ہوگی۔

سیاست

اردو یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم میں فیس کی ادائیگی کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد۔ 18۔نومبر (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم کے فالو آن کورس کے طلبہ کیلئے فیس کی ادائیگی کی آخری تاریخ میں 30 ستمبر تک توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جو سال دوم یا سال آخر میں زیر تعلیم ہیں اور ابھی تک رجسٹریشن نہیں کیا ہے، وہ یونیورسٹی ویب سائیٹ manuu.edu.in پر رجسٹریشن اور فیس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ 2019 بیاچ سمسٹر طلبہ کو رجسٹریشن فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ر

Telangana Today

Hyderabad

MANUU extends last date

Directorate of Distance Education, Maulana Azad National Urdu University extended the last date for registration of follow-on courses up to November 30. The fee portal will be opened on the university's website mannu.edu.in.

Sakshi

'మనూ' దూర విద్యాకోర్సుల గడువు పొడిగింపు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ డిస్టెన్స్ ఎడ్యుకేషన్ ఆధ్వర్యంలో నిర్వహించే ఫాలో–ఆన్ కోర్సు నమోదు కోసం చివరి తేదీని పొడిగించినట్లు ఇన్‌చార్జి డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ రజావుల్లాఖాన్ గురువారం తెలిపారు. గడువు తేదీని నవంబర్ 30 వరకు పొడింగించినట్లు ఆయన పేర్కొన్నారు. 2019 బ్యాచ్ సెమిస్టర్ ప్రోగ్రామ్ 1,3,4 సెమిస్టర్‌లలో మాత్రమే ఫీజు చెల్లించవలసి ఉంటుందని, రిజిస్ట్రేషన్ ఫీజు చెల్లించాల్సిన అవసరం లేదన్నారు. రిజిస్ట్రేషన్, ఫీజు వివరాల కోసం విశ్వవిద్యాలయం వెబ్‌సైట్‌లో చూడవచ్చు.

رہنمائے دکن

19 NOV 2021

تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری

پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر مانو کا بنگلور کیمپس کا دورہ، اساتذہ اور اسٹاف سے ملاقات

حیدرآباد۔18رنومبر (پریس نوٹ) ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی رکاوٹوں کو اخلاقی، قانونی اور علمی طریقوں سے دور کرنا ہوگا۔ ہم میں جوابدہی کا احساس بھی ہونا چاہیے۔ اساتذہ طلبہ کے ساتھ علمی وابستگی برقرار رکھیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 15 نومبر 2021 کو یونیورسٹی کے بنگلور کیمپس کے دورے کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مانو پالی ٹیکنیک کیمپس میں ایک پودا بھی لگایا۔ وہ ریجنل سنٹر، پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی کے اساتذہ اور عملے سے خطاب کررہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس دورے کا مقصد اساتذہ وارا کین اسٹاف سے ملاقات کرتے ہوئے یہاں درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کرنا اوران کے حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ انہوں نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے فاصلاتی تعلیم کو یونیورسٹی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے نظامت فاصلاتی تعلیم کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے پر بھی زور دیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ڈاکٹر دیوی شیٹی، صدر نشین نارائنا ہیلتھ گروپ، بنگلور سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ہسپتالوں کو مانو کے لیے امپیانل کرنے کے سلسلے میں گفتگو کی۔ انہوں نے بنگلور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وینوگوپال سے بھی ملاقات کرتے ہوئے مختلف امور پر ثمرآور تبادلہ خیال کیا۔ اساتذہ اور اسٹاف کے اجلاس کے ابتداء میں پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ریجنل ڈائرکٹر، آرسی بنگلور نے خیر مقدم کیا اور ڈاکٹر سید نورالسیدین مدنی نے وائس چانسلر کا مختصر تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد ریاض الرحمٰن، پرنسپل، پالی ٹیکنک، بنگلور نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ڈاکٹر محمد ریاض الرحمٰن اور ڈاکٹر محمد معظم معین الدین (انچارج پرنسپل، مانو آئی ٹی آئی) نے اپنے اپنے اداروں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

RD

Sakshi

దూరవిద్యను పటిష్టం చేయాలి

బెంగళూరు క్యాంపస్‌ను పరిశీలించిన 'మనూ' వీసీ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ బెంగళూరులోని క్యాంపస్‌ను, ఐటీఐ కేంద్రాన్ని పరిశీలించారు. ఈ మేరకు యూనివర్సిటీ ద్వారా గురువారం ఒక ప్రకటన విడుదల చేశారు. అనంతరం పాలిటెక్నిక్ క్యాంపస్‌లో మొక్కనాటారు. ఆ తర్వాత మనూ ప్రాంతీయ కేంద్రం, పాలిటెక్నిక్, ఐటీఐ అధ్యాపకులు, సిబ్బందితో ప్రత్యేక సమావేశాన్ని నిర్వహించారు. అధికారులు, సిబ్బంది ఎదుర్కొంటున్న సమస్యలను అడిగి తెలుసుకున్నారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ దూరవిద్య విశ్వవిద్యాలయానికి వెన్నుముక వంటిదన్నారు. డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ డిస్టెన్స్ ఎడ్యుకేషన్‌ను పటిష్టం చేయాల్సిన అవసరాన్ని గుర్తించామన్నారు.

బెంగళూరు క్యాంపస్‌లో మనూ వీసీ ఐనుల్ హసన్‌కు సన్మానం

.19 NOV 2021

منصف

تعلیمی نظام میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری

پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر مانو کا بنگلور کیمپس کا دورہ۔ اساتذہ سے ملاقات

حیدرآباد، 18 رنومبر (پریس نوٹ) ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والے عناصر اور تمام رکاوٹوں کو اخلاقی، قانونی اور علمی طریقوں سے دور کرنا ہوگا۔ ہم میں جوابدہی کا احساس بھی ہونا چاہیے۔ اساتذہ طلبہ کے ساتھ علمی وابستگی برقرار رکھیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 15 نومبر کو یونیورسٹی کے بنگلور کیمپس کے دورے کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ وہ ریجنل سنٹر، پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی کے اساتذہ اور عملے سے خطاب کررہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس دورے کا مقصد اساتذہ واراکین اسٹاف سے ملاقات کرتے ہوئے یہاں درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کرنا اوران کے حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ انہوں نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے فاصلاتی تعلیم کو یونیورسٹی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے نظامت فاصلاتی تعلیم کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے پر بھی زور دیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ڈاکٹر دیوی شیٹی، صدرنشین نارائنا ہیلتھ گروپ، بنگلور سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ہسپتالوں کو مانو کے لیے ایمپائل کرنے کے سلسلے میں گفتگو کی۔ انہوں نے بنگلور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وینو گوپال سے بھی ملاقات کرتے ہوئے مختلف امور پر ثمر آور تبادلہ خیال کیا۔ اساتذہ اور اسٹاف کے اجلاس کے ابتداء میں پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ریجنل ڈائرکٹر، آرسی بنگلور نے خیر مقدم کیا اور ڈاکٹر سید نورالسیدین مدنی نے وائس چانسلر کا مختصر تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن، پرنسپل، پالی ٹیکنک، بنگلور نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن اور ڈاکٹر محمد معظم معین الدین (انچارج پرنسپل، مانو آئی ٹی آئی) نے اپنے اپنے اداروں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

راشٹریہ سہارا

تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری

پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر مانو کا بنگلور کیمپس کا دورہ۔ اساتذہ اور اسٹاف سے ملاقات

بنگلور۔ (پریس نوٹ) ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو نقصان پہنچانے والی رکاوٹوں کو اخلاقی، قانونی اور علمی طریقوں سے دور کرنا ہوگا۔ ہم میں جوابدہی کا احساس بھی ہونا چاہیے۔ اساتذہ طلبہ کے ساتھ علمی وابستگی برقرار رکھیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 15 نومبر 2021 کو یونیورسٹی کے بنگلور کیمپس کے دورے کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مانو پالی ٹیکنیک کیمپس میں ایک پودا بھی لگایا۔ وہ ریجنل سنٹر، پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی کے اساتذہ اور عملے سے خطاب کررہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس دورے کا مقصد اساتذہ واراکین اسٹاف سے ملاقات کرتے ہوئے یہاں درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کرنا اور ان کے حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ انہوں نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے فاصلاتی تعلیم کو یونیورسٹی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ڈاکٹر دیوی شیٹی، صدرنشین نارائنا ہیلتھ گروپ، بنگلور سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ہسپتالوں کو مانو کیلئے ایمپائل کرنے کے سلسلے میں گفتگو کی۔ انہوں نے بنگلور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وینو گوپال سے بھی ملاقات کرتے ہوئے مختلف امور پر ثمر آور تبادلہ خیال کیا۔ اساتذہ اور اسٹاف کے اجلاس کے ابتداء میں پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ریجنل ڈائرکٹر، آرسی بنگلور نے خیر مقدم کیا اور ڈاکٹر سید نورالسیدین مدنی نے وائس چانسلر کا مختصر تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن، پرنسپل، پالی ٹیکنک، بنگلور نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر قاضی ضیاء اللہ، ڈاکٹر محمد ریاض الرحمن اور ڈاکٹر محمد معظم معین الدین (انچارج پرنسپل، مانو آئی ٹی آئی) نے اپنے اپنے اداروں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

HINDI MILAP

12 शुक्रवार, 19 नवंबर, 2021

मानू कुलपति ने किया बेंगलुरू परिसर का दौरा

हैदराबाद, 18 नवंबर-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने बेंगलुरू के क्षेत्रीय परिसर का दौरा किया। उन्होंने कहा कि नैतिक, कानूनी और अकादमिक रूप से शिक्षा प्रणाली को नुकसान पहुँचाने वाली सभी अनावश्यक बाधाओं को दूर करना होगा। प्रभावी शैक्षिक पारिस्थितिक तंत्र की स्थापना के लिए हम सभी को जवाबदेही की भावना जागृत करनी चाहिए। प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने कहा कि यात्रा का उद्देश्य ऑफ कैंपस के सुचारू कामकाज के लिए चर्चा करने के साथ संबंधित समस्याओं का समाधान करना है। उन्होंने शिक्षकों को छात्रों के साथ अकादमिक संबंध बनाए रखने का परामर्श देते हुए मातृभाषा में शिक्षा के महत्व पर बल दिया। प्रो. हसन ने शिक्षकों और कर्मचारियों के साथ बैठक कर जल्द से जल्द उनकी समस्याओं का निराकरण करने का आश्वासन दिया। उन्होंने नारायण हेल्थ ग्रुप के अध्यक्ष डॉ. देवी शेट्टी तथा बेंगलुरू विश्वविद्यालय के कुलपति साथ मुलाकात कर विभिन्न विषयों पर चर्चा की। प्रो. सैयद ऐनुल हसन का स्वागत बेंगलुरू केंद्र के क्षेत्रीय निदेशक डॉ. खाजी जियाउल्ला ने किया।

अवसर पर डॉ. सैयद नुरुसिदीन मदनी, डॉ. मोहम्मद रियाजुर रहमान, डॉ. मोहम्मद मोज्ज़म मोइनुद्दीन सहित अन्य उपस्थित थे।